سوال

کی وجہ (6.41)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

[illegible]

ر (۴) بہنیں حیات ہیں جن میں سے تین (۳) صاحب اولاد ہیں اور ہماری ایک (۱) خالہ کی کوئی اولاد نہیں ۔ جبکہ ہماری ایک (۱) خالہ امی کی وفات سے بھی ۱۲، ۱۰ سال پہلے فوت ہوگئی تھیں ان کا صرف ایک (۱) بیٹا تھا اور وہ بھی امی سے تقریباً دو (۲) سال پہلے فوت ہوگیا اب اس خالہ کی صرف ایک پوتی ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

رتِ مسئولہ میں متوفاۃ کے دونوں مکان اور دیگر مال ۔ اگر موجود ہو ۔ اس کی بیٹیوں وبہنوں میں تقسیم ہوں گے جو وارث رشتہ دار متوفاۃ کی وفات سے پہلے فوت ہو چکے ہیں وہ اس کے ترکہ میں حصہ دار نہیں ۔ آپ کی تحریر کے مطابق مسئلہ کی نوعیت اس طرح بنتی ہے :

اصل مسئلہ = ۳ عائلہ مسئلہ تصحیح × ۲ = ۸

دو لڑکیاں چار بہنیں بھتیجے

از اصل وعول

= ۲... از تصحیح و عول

= ۲... از تصحیح = ۴ عصبہ باقی = ×

اللہ تعالیٰ کا فرمان ﴿فَإِن كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ ٱثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ﴾ [النسائ : ۱۱] [’’اگر اولاد میں صرف لڑکیاں ہی ہوں اور وہ دو سے زائد ہوں تو ان کا ترکہ سے دو تہائی حصہ ہے ۔ ‘‘] پھر اللہ تعالیٰ کا فرمان ﴿فَإِن كَانَتَا ٱثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا ٱلثُّلُثَانِ مِمَّا تَرَكَ﴾ [النسائ : ۱۷۶] [’’اور اگر بہنیں دو ہوں تو ان کو ترکہ کا دو تہائی ملے گا ۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 535

محدث فتویٰ